روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 5 جولائی 2005ء 27 جمادی الاول 1426 ہجری 5 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 149

خدا کی نظر میں وزن

حضرت عبداللہ بن مسعود c ٹانگیں پتلی اور چھوٹی تھیں۔ایک بار وہ آنحضرت ﷺ کیلئے مسواک حاصل کرنے c خاطر ایک درخت پر چڑھے 3 بعض ‰۔ںŸہنسی آئی اس پر رسول اللہؐ نے فرkیا:۔

یہ ٹانگیں • ظاہر میں پتلی ہیں مگر خدا c نظر میں ان œ وزن احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد3ص155)

حضورانور œ خطبہ جمعہ

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخا p ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز œ خطبہ جمعہ x رخہ 8 جو f ئی 2005ء سے معمول • مطابق پا { بجے شام نشر ہو d ۔احباب جماعت نوٹ فرk لیں۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زند1 میں جو آخری k j تحریک فرkئی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

x رخہ 28 فروری 2003ء • خطبہ جمعہ میں اس تحریک œ اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرkیا:۔

''اس فنڈ œ نام مریم شادی فنڈ ر b دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہو d اور ہمیشہ غریب بچیوں Ÿ عزت • ساتھ رخصت کیا جا سکے d ۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت Ÿ حضور c اس تحریک میں خدا تعالیٰ c دی ہوئی 3 فیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں • xÜا پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت • ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے k j فراخی عطا فرkئی ہے وہ شکرانے • طور پر اپنی استطاعت • مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شاW ہونے Ÿc شش کریں۔جزا ٔ اللہ

(ناظر اعلیٰ)

بے گناہوں کیلئے دعا

جماعت احمدیہ • بہت سے افراد مقد kت میں ملوث کئے گئے ہیں اور کئی قسم c پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بے گناہوں c اپنے فضل سے بریت • ساk ن پیدا فرkئے اور ہر قسم c مشکلات سے بچائے۔(آمین)

خلافت اور جماعت سے تعلق، نظام کی پابندی، عہدیداران اور افراد جماعت کے فرائضکا بیان

جماعت احمدیہ اور خلیفہ وقت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں

عہدیداران اخلاص سے فرائض ادا کریں اور احباب جماعت وفا کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2005ء بمقام کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخا p ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے x رخہ یکم جو f ئی 2005ء Ÿ کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرk یا جس میں آپ نے خلافت اور جماعت œ باہمی تعلق۔نظام جماعت c پابندی c اہمیت۔عہدیداران اور افراد جماعت • فرائض اور ذمہ داریوں Ÿ سے بیان فرk یا حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی œ سٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس œ رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔پاکستانی وقت • مطابق یہ خطبہ رات 11:10 بجے نشر ہوا۔

حضور انور نے فرk یا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا œ جلسہ سا f نہ گزشتہ 3 ا ر بخیر وخوبی اختتام Ÿ پہنچا تھا ان جلسوں c ایک فضا ہوتی ہے جماعت • کمزور تعلق وا i بھی جب ایک دفعہ جلسہ پر آ جائیں 3 اپنے اندر جماعت اور خلافت سے اخلاص ووفا میں بہتری دیکھتے ہیں اور محبت واخلاص • نظارے ایسے x Ü پر نظر آتے ہیں کیونکہ جماعت ایک لڑی میں پروئی ہوئی ہے اور خلیفہ وقت • اشارے پر اٹھنے بیٹھنے وا i ‰گ ہیں ۔یہ نظارے ہمیں جماعت سے باہر کہیں نظر نہیں آتے۔افراد جماعت œ خلافت سے تعلق اور خلیفہ وقت œ احباب سے ایک ایسا تعلق ہے جو دنیاداروں • تصور سے بھی باہر ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سچ فرk یا تھا کہ جماعت اور خلیفہ ایک ہی وجود • دو نام ہیں۔بہرحال یہ تعلق جو جماعت اور خلافت œ ہے ان جلسوں پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا اس اخلاص و وفا • تعلق میں بہت بڑھی ہوئی ہے۔حضور انور نے فرk یا کہ جہاں محبت کرنے وا i دل ہوتے ہیں وہاں فتنہ پیدا کرنے وا i شیطان بھی ہوتے ہیں ایسے ‰۔ں سے آپ Ÿ ہوشیار رہنا چاہئے کہیں سے Ÿئی ایسی بات سنیں جو جماعتی وقار یا خلافت • احترام • خلاف ہو 3 Ãری طور پر عہدیداران Ÿ بتائیں۔امیر صاحب Ÿ بتائیں یا مجھے بتائیں۔حضور انور نے فرk یا میں یہاں سمیت تمام دنیا • عہدیداران اور امراء سے کہوں d کہ اپنے آپ Ÿ ایک حصار میں بند کر • نہ رکھیں بلکہ ہر ایک احمدی c متعلقہ امیر اور عہدیدار تک پہنچ ہونی چاہئے تاکہ ہر طبقے • ‰۔ں سے آپ œ براہ راست تعلق ہو۔

حضور انور نے فرk یا کہ عہدیداران خدمت کیلئے مقرر ہیں۔وہ نظام جماعت جو نظام خلافت œ ایک حصہ ہے c کڑی ہیں۔ہر عہدیدار Ÿ اپنا œ م بڑی محنت، ایمانداری اور انصاف • تقاضے پورے کرتے ہوئے کرنا چاہئے۔اور اپنے آپ Ÿ ان عہدیداروں میں شمار کرنا چاہئے جن سے ‰گ محبت رکھتے ہوں جس œ ایک حدیث میں یوں ذکر ہے کہ تمہارے بہترین سردار وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں تم ان کیلئے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرk یا کہ عہدیداران Ÿ خدمت • جو x Ü دیئے گئے ہیں یہ حکم چلانے کیلئے نہیں دیئے گئے بلکہ خلیفہ وقت c نمائند1 میں انصاف • تقاضے پورے کرتے ہوئے ‰۔ں c خدمت کیلئے ہیں۔چونکہ œ م بہت پھیل گیا ہے اس لئے خلیفہ وقت نے آپ Ÿ اپنا نمائندہ مقرر کر دیا ہے تاکہ œ م میں سہولت رہے لیکن بنیادی طور پر ذمہ داری خلیفہ وقت c ہے۔جسے اللہ تعالیٰ c • داور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت Ÿ ان c ذمہ داریوں c طرف 3 جہ د f تے ہوئے فرk یا کہ آپ • خلافت سے اخلاص اور وفا • دعوے تب سچے سمجھیں جائیں È جب آپ ان دعووں Ÿ اپنی زندگیوں œ حصہ بنالیں È ۔اگر آپ œ یہ دعویٰ ہے کہ خدا c خاطر خلافت سے محبت ہے 3 پھر نظام جماعت جو خلافت œ حصہ ہے اس c بھی پوری اطاعت کریں۔اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ہر معروف فیصلے پر عمل کریں۔اگر اس طرح زند1 گزاریں È 3 خلافت • ساتھ بھی تعلق مضبوط ہو d اور خدا • فضل بھی آپ پر نازل ہوں È ۔حضرت مسیح x عود • اس ارشاد Ÿ ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔بڑے درد سے آپ نے ایک دفعہ فرk یا کہ ہماری جماعت • ‰گ میرے مرید بن کر مجھے بدنام نہ کریں۔نیز فرk یا کہ ہماری جماعت Ÿ چاہئے کہ Ÿئی امتیازی بات بھی دکھائے، بیعت • بعد غیروں Ÿ، رشتہ داروں اور ہمسایوں Ÿ بھی ایسا نمونہ دکھائیں، کہ وہ بول اٹھیں کہ یہ وہ نہیں جو پہلے تھا۔

خطبہ • آخر میں حضور انور نے فرk یا کہ یہاں کینیڈا میں میرا یہ آخری جمعہ ہے جو وفا اور پیار میں نے آپ میں دیکھا اور محسوس کیا ہے خدا کرے کہ یہ ہمیشہ قائم رہے۔اکثریت جو اخلاص ووفا میں بڑھی ہوئی ہے اپنے نمونوں اور اثر c وجہ سے اپنے کمزوروں Ÿ بھی اپنے ساتھ ملانے وا j ہو۔اللہ تعالیٰ آپ Ÿ 3 فیق دے کہ احمدیت œ پیغام اس خطہ • ‰۔ں Ÿ پہنچانے وا i ہوں۔اللہ ہمیشہ آپ c طرف سے مجھے خوشی c خبریں پہنچاتا رہے۔

خطبہ جمعہ

جب تک ایسی k ئیں پیدا ہوتی رہیں 1 جن c ۔ دمیں خلافت سے محبت کرنے وا i بچے پروان چڑھیں È اس وقت تک خلافت احمدیہ ŸŸ ئی خطرہ نہیں

افریقہ کے حالیہ دورہ میں افراد جماعت کی خلافت سے بے پناہ محبت اور اخلاص و وفا کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

اب احمدیت œ علمبردار وہی ہے جو نیک اعمال کرنے وا f اور خلافت سے چمٹا رہنے وا f ہے

خلافت سے متعلق بعض وسوسہ اندازوں کی چالوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کا زبردست جواب

خداتعالیٰ • فضل سے قیامت تک یہ سلسلہ ٔ خلافت قائم رہے d اور Ÿ ئی شیطان اس میں رخنہ اندازی نہیں کرسکے d

صد سالہ خلافت جوبلی • حوالہ سے احباب جماعت • لئے دعاؤں، درود واستغفار اور نوافل اور نفلی روزہ رکھنے c خصوصی تحریک

زیمبیا میں ایک حادثہ میں شہید ہونے والے احمدیوں کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخا p ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فر X دہ 27 /مئی 2005ء 27 /ہجرت 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

حضور انور نے تشہد وتعوذ اور سورہ فاتحہ c تلاوت • بعد سورۃ نور آیت 56 c تلاوت c اور فر k یا آج اللہ تعالیٰ • فضل سے جماعت احمدیہ c تاریخ œ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے حضرت مسیح X عود c جماعت میں شا W%- ں c، آپ c وفات • بعد، خوف c حالت Ÿ ا É میں بد f۔ اور اپنے وعدوں • مطابق جماعت احمدیہ Ÿ عطا فر k ئی یعنی اس شان اور مضبوطی Ÿ قائم رکھا جو پہلے تھی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی فعلی شہادت سے یہ ثابت کردیا کہ حضرت مسیح X عود اللہ تعالیٰ • فرستادہ .... تھے۔ اور...... آپ œ سلسلہ خلافت تا قیامت جاری رہنا تھا۔

پس آج 97 سال گزرنے کے بعد جماعت احمدیہ کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، مرد اور عورت اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی اس بارے میں فعلی شہادت گزشتہ 97 سال سے پوری ہوتی دیکھی ہے اور دیکھ رہا ہوں۔ اور نہ صرف احمدی بلکہ غیر از جماعت بھی اس بات Ÿ تسلیم کرتے ہیں۔ گزشتہ مثالیں 3 بہت ساری ہیں حضرت مسیح X عود c وفات • بعد، پھر حضرت خلیفہ اول c وفات • بعد، پھر حضرت مصلح X عود c وفات • بعد۔ لیکن جیسے کہ میں پہلے بھی ایک دفعہ بتا چکا ہوں کہ خلافت خامسہ • انتخاب c œ رروائی دیکھ کر، جو ایم ٹی اے پر دکھائی گئی تھی، مخالفین نے یہ اعتراف کیا کہ تمہارے سچے ہونے œ 3 ہمیں پتہ نہیں لیکن یہ بہرحال پتہ لگ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ c فعلی شہادت تمہارے ساتھ ہے۔ 3 بہرحال یہ اللہ تعالیٰ œ جماعت احمدیہ پر بہت بڑا احسان ہے اور اس c نعمت ہے جس œ جتنا بھی شکر ادا کریں ٗ ہے۔ اور یہ شکر ہی ہے جو اس نعمت Ÿ مزید بڑھاتا چلا جائے d۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فر k تا ہے۔ .... یعنی اگر تم شکر گزار بنے رہو 3 میں اور بھی زیادہ دوں d۔ اس نعمت • جو افضال ہیں ان سے میں تمہیں بھرتا چلا جاؤں d۔

بہرحال ایک 3 اس دن c اہمیت c وجہ سے، آج 27 مئی ہے، اور دوسرے جو اس خطبے œ محرک بنا ہے وہ ایک مضمون ہے جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے لکھا تھا لیکن آج Ž اس ŸŸ ئی شخص مختلف %- ں Ÿ بھیج رہا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے 3 خلافت œ مقام واضح کرنے • لئے لکھا تھا اور اس c وضاحت میں اپنے ذوق • مطابق اس بات œ بھی ذکر فر k یا تھا کہ خلافت جماعت احمدیہ میں کب تک چلے 1 یا اس c کیا صورت ہو 1 ۔ لیکن یہ بات بہرحال واضح ہے اور اس میں رتی بھر بھی شبہ نہیں کیا جا سکتا کہ جماعت میں کسی وقت بھی کسی انتشار œ پھیلانا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب • ذہن میں نہیں تھا یا مقصد نہیں تھا۔ لیکن اس شخص نے جو آج Ž مختلف %- ں Ÿ یہ مضمون بھیج رہا ہے اس • عمل سے یہ لگتا ہے کہ جماعت خلافت • بارے میں شکوک وشبہات میں گرفتار ہو۔ مثلاً اس سے لگتا ہے کہ اس c نیت نیک نہیں ہے کہ بذریعہ ڈاک جن Ÿ بھی مضمون Â ٹو œ پی کر • بھجوایا گیا اس پر لکھا گیا ہے، ایک مہر لگائی ہے کہ ایک احمدی بھائی œ تحفہ۔ اب اگر نیک نیت تھا 3 نام • ساتھ بلکہ نظام جماعت سے یا مجھ سے پوچھ کر بھیج سکتا تھا کہ اس طرح اس مضمون c میں اشاعت کرنا چاہتا ہوں۔ بڑی ہوشیاری دکھائی ہے کہ مضمون انہیں الفاظ میں بھیجا ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ خلیفہ معزول نہیں کیا جا سکتا وغیرہ c وضاحتیں بھی اس میں ہیں۔ لیکن حضرت میاں صاحب • اس نظریے Ÿ بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ ایک وقت میں خلافت c جگہ ملوکیت i i 1 یعنی بادشاہت آجائے 1 ۔ 3 بہرحال یہ حضرت میاں صاحب œ اپنا ایک ذو Ï نظریہ تھا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اُس وقت اِس œ علم ہونے • بعد اس نظریے c تردید میں ایک وضاحت بھی شائع فر k ئی تھی۔ آ È وضاحت میں کچھ باتیں کھو %ں d ۔ 3 ان صاحب c حرکت سے لگتا ہے جیسے وہ یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ پہلے چار خلفاء c خلافت 3 ٹھیک تھی لیکن اب خلافت نہیں رہی۔ بہرحال اس بارے میں اسی مضمون سے

دکھاؤں d جو حضرت میاں صاحب ؒ ہے کہ یہ ان صاحب c عقل ؒ قصور ہے اور جن Ÿ یہ مضمون بھیجے گئے ہیں ان میں سے بھی اگر کسی • دل میں Ÿ ئی شک ،Ÿ ئی شبہ ہے 3 وہ بھی دور ہو جائے۔

لیکن اس سے پہلے جو میں نے آیت تلاوت c ہے اس c کچھ وضاحت کروں d جس ؒ ترجمہ یہ ہے کہ تم میں سے جو ﷲگ ایمان f ئے اور نیک اعمال بجا f ئے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے d جیسا کہ اس نے ان سے پہلے ‰ ں Ÿ خلیفہ بنایا۔ اور ان • لئے ان • دین Ÿ جو اس نے ان • لئے پسند کیا ضرور عطا کرے d۔ اور ان c خوف c حالت • بعد ضرور انہیں É c حالت میں بدل دے d۔ وہ میری عبادت کریں È۔ میرے ساتھ کسی Ÿ شریک نہیں ٹھہرائیں È۔ اور جو اس • بعد بھی ناشکری کرے 3 یہی وہ ﷲگ ہیں جو نافر k ان ہیں۔

یعنی خلافت قائم رکھنے کا وعدہ ان لوگوں سے ہے جو مضبوط ایمان والے ہوں اور نیک اعمال کر رہے ہوں۔ جب ایسے معیار مومن قائم کر رہے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق خلافت کا نظام جاری رکھے گا۔ نبی c وفات • بعد خلیفہ اور ہر خلیفہ c وفات • بعد آئندہ خلیفہ • ذریعہ سے یہ خوف c حالت É میں بدلتی چلی جائے 1 ۔ اور یہی ہم گزشتہ 100 سال سے دیکھتے آ رہے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایک خدا c عبادت کرنے وا i ہوں اور دنیا • لہو ولعب ان Ÿ متاثر کر • شرک میں مبتلا نہ کر رہے ہوں۔ اگر انہوں نے ناشکری c ، عباد 3 ں سے غافل ہو گئے ، دنیا داری ان c نظر میں اللہ تعالیٰ • احکا k ت سے زیادہ محبوب ہو گئی 3 پھر اس نافر k نی c وجہ سے وہ اس انعام سے محروم ہو جائیں È۔ پس فکر کرنی چاہئے 3 ان ‰ ں Ÿ جو خلافت • انعام c اہمیت نہیں سمجھتے۔ یہ خلیفہ نہیں ہے جو خلافت • مقام سے گرایا جائے d بلکہ یہ وہ ﷲگ ہیں جو خلافت • مقام Ÿ نہ سمجھنے c وجہ سے فاسقوں میں شمار ہوں È۔ تباہ وہ ﷲگ ہوں È جو خلیفہ یا خلافت • مقام Ÿ نہیں سمجھتے ، ہنسی ٹھٹھا کرنے وا i ہیں۔ پس یہ وارننگ ہے ، تنبیہ ہے ان Ÿ جو اپنے آپ Ÿ .... کہتے ہیں۔ یا یہ وارننگ ہے ان کمزور احمدیوں Ÿ جو خلافت • قیام واستحکام • حق میں دعائیں کرنے c بجائے اس تلاش میں رہتے ہیں کہ کہاں سے Ÿ ئی اعتراض تلاش کیا جائے۔

اب مثلاً ایک صاحب نے مجھے لکھا ، شروع c بات ہے ، کہ تم بڑی پلاننگ کر • خلیفہ بنے ہو۔ پلاننگ کیا تھی؟ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع c وفات ؒ اعلان الفضل اور ایم ٹی اے پر تمہاری طرف سے ہوتا تھا تا کہ ﷲگ تمہاری طرف متوجہ ہوں۔ اِنَّا لِلّٰہِ - یہ میری مجبوری تھی اس لئے کہ حسب Ä اعد مجھے ناظر اعلیٰ ہونے c حیثیت سے یہ کرنا تھا۔ بہرحال جرأت اس شخص میں بھی نہیں جس نے یہ لکھا کیونکہ یہ بے نام خط تھا۔ 3 ایسا شخص 3 خود منا ™ ہے۔ اگر خلافت پر اعتماد نہیں 3 پھر احمدی رہنے ؒ بھی فائدہ نہیں۔ اور اگر پھر بھی ایسا شخص اپنے آپ Ÿ احمدی ثابت کرتا ہے 3 وہ منا ™ ہے۔ مختصراً بتادوں کہ **اس وقت میرا تو یہ حال تھا کہ جب نام پیش ہوا تو میں ہل کر رہ گیا تھا اور یہ دعا کر رہا تھا کہ کسی کا بھی ہاتھ میرے حق میں کھڑا نہ ہو۔ اور اس تمام کارروائی کے دوران جو میری حالت تھی وہ میں جانتا ہوں یا میرا خدا جانتا ہے۔** یہ 3 بے ÄÄ واں j بات ہے کسی ؒ یہ سوچنا کہ خلافت • لئے Ÿ ئی اپنے آپ Ÿ پیش کرے۔ عموماً غیر مجھ سے پوچھتے ہیں 3 اُن Ÿ میں ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ یہ جواب دیا کرتا ہوں ، ان سے بھی کسی نے پوچھا تھا کہ کیا آپ Ÿ پتہ تھا کہ آپ خلیفہ منتخب ہو جائیں È۔ 3 ان ؒ جواب یہ تھا کہ Ÿ ئی عقلمند آ dz یہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔ 3 یہ صاحب لکھنے وا i یا 3 مجھے بیو Ä ف سمجھتے ہیں اور اپنی بات c خود ہی تردید بھی کر رہے ہیں (جس سے لگتا ہے کہ یہ بیو Ä ف نہیں سمجھتے) کیونکہ خود ہی کہہ رہے ہیں کہ تم نے بڑی ہوشیاری سے اپنا نام پیش کروایا۔ بہرحال مختلف وقتوں میں شیطان اپنی چالیں چلتا رہتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے 3 حضرت مسیح x عود • بعد سلسلہ خلافت Ÿ ہمیشہ • لئے قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے۔ اب میں اس طرف آتا ہوں ، وہ ضمنی باتیں تھیں ، کہ خلافت جماعت احمدیہ میں ہمیشہ قائم رہنی ہے۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فر k یا کہ تم میں نبوت قائم رہے 1 جب تک اللہ چاہے d۔ پھر وہ اس Ÿ اٹھا d i اور خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہو 1 ۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے d اس نعمت Ÿ بھی اٹھا d i ۔ پھر اس c تقدیر • مطابق ایذاء رساں بادشاہت قائم ہو 1 ۔ جب یہ دور ختم ہو d 3 اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہو 1 جب تک اللہ چاہے d۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا d i ۔ اس • بعد پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہو 1 ۔ اور یہ فر k کر آپؐ خا x ش ہو گئے۔

(مشکوٰۃ ۔باب الأنذار والتحذیر)

اور یہ جو دوبارہ قائم ہونی تھی یہ حضرت مسیح x عود • ذریعہ سے ہی قائم ہونی تھی۔ پس یہ خا x ش ہونا بتاتا ہے کہ حضرت مسیح x عود • بعد جو سلسلہ خلافت شروع ہونا ہے یا ہونا تھا۔ یہ دائمی ہے۔ اور یہ الٰہی تقدیر ہے۔ اور الٰہی تقدیر Ÿ بدلنے پر Ÿ ئی فتنہ پرداز بلکہ Ÿ ئی شخص بھی قدرت نہیں رکھتا۔

یہ قدرت ثانیہ یا خلافت ؒ نظام اب انشاء اللہ تعالیٰ قائم رہنا ہے۔ اور اس ؒ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم • خلفاء • زk نہ • ساتھ Ÿ ئی تعلق نہیں ہے اگر یہ مطلب لیا جائے کہ وہ تیس سال تھی 3 وہ تیس سالہ دور آپؐ c پیشگوئی • مطابق تھا۔ اور یہ دائمی دور بھی آپؐ ہی c پیشگوئی • مطابق ہے۔ قیامت • وقت تک کیا ہونا ہے یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ لیکن یہ بتادوں کہ یہ دور خلافت آپ c نسل در نسل در نسل اور بے شمار نسلوں تک چلتے چلے جانا ہے ، انشاء اللہ تعالیٰ ، بشرطیکہ آپ میں نیکی اور تقویٰ قائم رہے۔ اسی لئے اس پر قائم رکھنے • لئے میں پہلے دن سے ہی مسلسل تربیتی مضامین پر اپنے خطبات وغیرہ دے رہا ہوں۔

یہ وعدہ یا خبر جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم Ÿ دی تھی اس c تجدید حضرت مسیح x عود Ÿ خبر دے کر بھی اللہ تعالیٰ نے فر k ئی ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح x عود فر k تے ہیں کہ:

’’غرض (خدا تعالیٰ) دو قسم c قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اول خود نبیوں • ہاتھ سے اپنی قدرت ؒ ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے ایسے وقت جب نبی c وفات • بعد مشکلات ؒ سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب ؒ م بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے 1 اور خود جماعت • ﷲگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان c کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے c راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت Ÿ سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ • اس معجزہ Ÿ دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ • وقت میں ہوا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم x c ت ایک بے وقت x ت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے‘۔ (یعنی ان پڑھ ، جاہل ، d وں • رہنے وا i)‘‘ صحابہ بھی k رے † • دیوانہ c طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ Ÿ کھڑا کر • دوبارہ اپنی قدرت ؒ نمونہ دکھایا اور اسلام Ÿ نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ Ÿ پورا کیا جو فر k یا تھا .... یعنی خوف • بعد پھر ہم ان • پَیر جمادیں È۔ ایسا ہی حضرت x سیٰ علیہ السلام • وقت میں ہوا۔ جبکہ حضرت x سیٰ علیہ السلام مصر اور کنعان c راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل Ÿ وعدہ • x ا ™ منزل مقصود تک پہنچاویں Ä ت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان • مرنے سے ایک بڑا k تم برپا ہوا‘‘

پھر آپ فر k تے ہیں کہ: ’’سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں c دو جھوٹی خوشیوں Ÿ پا k ل کر • دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت Ÿ ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے

پاس بیان cغمگین مت ہواور تمہارے دل پریشان نہ ہوجائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت œبھی دیکھنا ضروری ہے اور اس œآنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس œسلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوd۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں"۔ فرk تے ہیں:

''لیکن میں جب جاؤں d 3 پھر خدا اُس دوسری قدرت Ÿتمہارے لئے بھیج دےd جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے 1 ۔ جیسا کہ خدا œبراہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات c نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرk تا ہے کہ میں اس جماعت Ÿجو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں d۔ سوضرور ہے کہ تم پر میری جدائی œدن آوے تا بعد اس • وہ دن آوے جو دائمی وعدہ œدن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں œسچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے d جس œاس نے وعدہ فرk یا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا • آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن • نزول œوقت ہے۔ پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہوجائیں جن c خدا نے خبر دی۔ **میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔** سوتم خدا c قدرت ثانی • انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین c جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھادے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی xت Ÿقریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے کہ Ô وقت وہ گھڑی آجائے 1 ۔ اور چاہئے کہ جماعت • بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد %.ں سے بیعت لیں"۔ اس œمطلب یہ نہیں کہ ایک وقت میں بہت سارے ہوں È اس œمطلب ہے کہ مختلف وقتوں میں آتے رہیں È ۔

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں Ÿ جو زمین c متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب Ÿ جو نیک فطرت رکھتے ہیں 3حید c طرف کھینچے اور اپنے بندوں Ÿ دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ œمقصد ہے جس • لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سوتم اس مقصد c پیروی کرو۔ مگر نرz اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک Ÿئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سو میرے بعد Wکرœم کرو"۔

(رسالہ الوصیّت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304 تا 307)

3 د % کہ کتنا واضح ہے کہ ''خدا تعالیٰ œمیرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اس جماعت Ÿ جو تیرے پیرو ہیں تیرے kننے وا i ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں d''۔ یہ غلبہ 3حید • قیام اور ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونے c وجہ سے ہوd۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ میں کسی خاص خاندان میں سے یا کسی خاص ملک میں سے ایسے %گ کھڑے کروں d جو دین • استحکام • لئے Ÿشش کریں È بلکہ فرk یا کہ صالحین c جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعاؤں میں لگے رہو۔

پس بجائے ہوشیاریاں، چاfکیاں دکھانے • صا1/4 بنو اور دعاؤں میں لگے رہو تا کہ یہ خلافت œانعام تم میں ہمیشہ جاری رہے۔ جیسا کہ میں نے کہا یہ اعزاز قائم رکھنے • لئے، اگر یہ گزشتہ 97 سال سے کسی خاص ملک • %.ں • حصے میں آرہا ہے یا حضرت مسیح xعود • خاندان • حصے میں آرہا ہے 3 اس Ÿ قائم رکھنے • لئے، دعاؤں اور نیک اعمال c ضرورت ہے۔ ورنہ Ÿئی Äم Ÿبھی جو اخلاص اور وفا اور تقویٰ میں بڑھنے وا j ہو 1 اس علم Ÿ بلند کرنے وا j ہو 1 ۔ کیونکہ یہ 3 حضرت مسیح xعود سے خدا تعالیٰ œوعدہ ہے کہ یہ قدرت دائمی ہے۔ اس میں 3 Ÿئی شک نہیں لیکن دائمی قدرت • ساتھ شرائط ہیں۔ اعمال صالحہ۔

اب افریقہ • دورے میں گزشتہ سال c طرح اس دفعہ بھی مختلف ملکوں میں جا کر میں نے احمدیوں • اخلاص و وفا • جو نظارے دیکھے ہیں ان c ایک ہے۔ بعض محسوس کئے جا سکتے ہیں، بیان نہیں کئے جاسکتے۔ تنزانیہ • ایک دور دراز علا" میں جہاں سڑکیں اتنی خراب ہیں کہ ایک شہر سے دوسرے شہر تک پہنچنے میں چھ سات سو کلومیٹر œسفر بعض دفعہ آٹھ دس دن میں طے ہوتا ہے۔ ہم اس علاقہ • ایک نسبتاً بڑے قصبے میں جہاں چھوٹا سا ائرپورٹ ہے، چھوٹے جہاز • ذریعہ سے گئے تھے 3 وہاں %گ ارد گرد سے بھی ملنے • لئے آئے ہوئے تھے۔ ان میں جوش قابل دید تھا۔ بہت جگہوں پر وہاں ایم ٹی اے c سہولت بھی نہیں ہے۔ اس لئے یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ایم ٹی اے دیکھ کر اور تصویریں دیکھ کر یہ تعلق پیدا ہوگیا تھا۔ یہ جوش بتاتا تھا کہ خلافت سے ان نیک عمل کرنے وا%Ÿ ایک خاص پیار اور تعلق ہے۔ جن سے مصافحے ہوئے ان • جذبات Ÿ بیان کرنا بھی میرے لئے مشکل ہے۔ **ایک مثال دیتا ہوں۔ مصافحے کے لئے لوگ لائن میں تھے ایک شخص نے ہاتھ بڑھایا اور ساتھ ہی جذبات سے مغلوب ہو کر رونا شروع کر دیا۔ کیا یہ تعلق، یہ محبت کا اظہار، ملوک یا بادشاہوں کے ساتھ ہوتا ہے یا خدا کی طرف سے دلوں میں پیدا کیا جاتا ہے۔**

ایک صاحب پرانے احمدی جو فا1/2 c وجہ سے بہت بیمار تھے، ضد کر • 40-50 کلو میٹر یا میل œفاصلہ طے کر • مجھ سے ملنے • لئے آئے۔ اور فا1/2 سے ان • ہاتھ مڑ گئے تھے، ان مڑے ہوئے ہاتھوں سے اس مضبوطی سے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا کہ مجھے لگا کہ جس طرح شکنجے میں ہاتھ آگیا ہے۔ کیا اتنا تردد Ÿئی دنیاداری • لئے کرتا ہے۔ غرض کہ جذبات c مختلف کیفیات تھیں۔ یہی حال کینیا • دور دراز • علاÄں • احمدیوں میں تھا اور یہی جذبات یوگنڈا • دور دراز علاÄں میں رہنے وا i احمدیوں • تھے۔ جو رپورٹس شائع ہوں 1 ان Ÿ پڑھ لیں خود ہی پتہ چل جائے d کہ خلافت • لئے %.ں میں Ô قدر اخلاص ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ یہی نیک عمل اور اخلاص جماعت احمدیہ میں ہمیشہ استحکام اور قیام خلافت œباعث بنتا چلا جائے d۔

حضرت مسیح xعود œایک اور اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرk تے ہیں کہ:

''یاد رہے کہ اگرچہ قرآن کریم میں اس قسم c بہت سی آیتیں ایسی ہیں جو اس .... میں خلافت دائمی c بشارت دیتی ہیں۔ اور احادیث بھی اس بارہ میں بہت سی بھری پڑی ہیں۔ لیکن بالفعل اس قدر لکھنا اُن %.ں • لئے fœ ہے جو حقائق ثابت شدہ Ÿ دولت عظمیٰ سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں اور ....c نسبت اس سے بڑھ کر اور Ÿئی بداندیشی نہیں کہ اس Ÿ مردہqہب خیال کیا جائے اور اس c برœات Ÿ صرف قرن اوّل تک محدود رکھا جاوے"۔

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6۔ صفحہ 355)

پس اس • بعد Ÿئی وجہ نہیں رہ جاتی کہ ہم ان بحثوں میں پڑیں کہ خلافت کب تک رہنی ہے اور کب ملوکیت میں بدل جانی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نیک اعمال کرنے وا i ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں È اور خلافت œسلسلہ ہمیشہ چلتا چلا جائے d۔ جیسا کہ حضرت مسیح xعود نے فرk یا ہے کہ اس سے بڑھ کر Ÿئی بداندیشی نہیں کہ .... Ÿمردہ qہب خیال کیا جاوے اور برœات Ÿ صرف قرن اول تک محدود رکھا جائے۔ شروع سا%ں تک جو .... • ابتدائی سال تھے ان تک محدود رکھا جائے۔ اسی طرح یہ بھی بداندیشی ہے کہ یہ کہا جائے کہ پہلی چار خلافتوں • مقابل پر چار خلافتیں آگئیں اور بس۔ اللہ تعالیٰ میں صرف اتنی قدرت تھی کہ پہلی خلافت راشدہ • عرصہ Ÿتقریباً تین گنا کر • خلافت • انعام سے نوازے اور اس • بعد اس c طاقتیں ختم ہوگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہ۔ اور جیسا کہ میں حدیث اور حضرت مسیح xعود • اقتباس سے دکھا آیا ہوں کہ اگر کسی c ایسی سوچ ہے 3 غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں Ÿ پورا کرتا ہے ہاں تم میں سے ہر ایک اپنے عملوں c فکر کرے۔

اب میں مختصراً ان صاحب c طرف آتا ہوں جنہوں نے بڑی ہوشیاری سے مضمون پھیلا کر بعض %.ں • دلوں میں شبہات پیدا کرنے c Ÿشش c ہے۔ اپنی طرف سے ایسے %.ں Ÿ آلۂ œر بنانے c Ÿشش c ہے جو شاید اس سوچ میں پڑ جائیں لیکن انہیں پتہ نہیں کہ جماعت c اکثریت خلافت سے سچی وفا اور محبت رکھنے وا j ہے اور وہ جن Ÿ یہ مضمون بھجوائے گئے ہیں انہوں

نے نظامŸیا مجھے اس سے آ dہ کر دیا، ہمیں بھجوا دیئے۔ شیطان نے ایک چال چلی تھی لیکن وہ ناœم ہو گیا۔ لیکن جماعت Ÿ بتانا میرا فرض ہے کہ وہ آئندہ محتاط رہیں۔ ان صاحب نے حضرت میاں بشیر احمد صاحب c اس باتŸانڈر fائن کیا ہے کہ کسی نبی • بعد خلافت متصلہœ سلسلہ دائمی طور پر نہیں چلتا بلکہ صرف اس وقت تک چلتا ہے جب تک کہ خدا تعالیٰ نبوت • œم cتکمیل • لئے ضروری خیال فرkئے اور اس • بعد ملوکیت œ دور آ جاتا ہے یعنی تسلسل قائم نہیں رہتا۔ ایک • بعد دوسرا خلیفہ نہیں آتا۔ روحانی طور پر سلسلہ ختم ہو جائے d۔ لیکن یہاں بھی واضح ہو کہ کیا جو حضرت مسیح xعود œ مشن تھا مکمل ہو گیا ہے؟ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ حضرت میاں صاحب œ اپنا نظریہ تھا اور اس بارے میں ایک دو اور جگہ اس مضمون میں جو میں نے الفاظ پڑھے ہیں اس سے ملتے جلتے الفاظ ہیں لیکن یہ صاحب حضرت میاں صاحب • اُسی مضمون میں یہ الفاظ بھی پڑھ لیں کہ سچے خلفاء c علاkت کیا ہیں۔ آپ اس بارہ میں لکھتے ہیں کہ پہلی اور ظاہری علامت یہ ہے کہ xمنوں c جماعت کسی شخص Ÿ اتفاق رائے یا کثرت رائے سے خلیفہ منتخب کرے۔

اب یہ صاحب بتائیں کہ کیا خلافت خامسہ کے انتخاب میں یہ نہیں ہوا۔ مجلس انتخاب میں تو بہت سے ایسے ممبران تھے جو مجھے جانتے بھی نہیں تھے لیکن الٰہی تقدیر کے ماتحت انہوں نے میرے حق میں رائے دی اور اکثر نے یہ کہا کہ ہمارے دل میں یہ خدائی تحریک پیدا ہوئی ہے۔ اور اس بات c وضاحت بھی حضرت میاں صاحب نے مضمون میں c ہوئی ہے۔ بہرحال میں میاں صاحب • حوا‰ں سے اس لئے بات کر رہا ہوں کہ ان • مضمون میں ہی جواب x جود ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم جلد بازی نہ کرو۔ پھر آپ لکھتے ہیں۔ دوسری علامت یہ ہے جو باطنی علامتوں میں سے ہونے c وجہ سے کسی قدر Žر اور مطالعہ چاہتی ہے۔ وہ ہے قرآن شریف c آیت استخلاف یعنی .... کہ اور ان • لئے ان • دین Ÿ جو اس نے ان • لئے پسند کیا ضرور عطا کرے d اور ان • خوف c حالت • بعد ضرور انہیں اÉ c حالت میں بدل دے d۔ آپ لکھتے ہیں کہ ہر خلیفہ c وفات • بعد عموماً جماعت میں ایک زلزلہ وارد ہوتا ہے۔ جماعت • ‰گ خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے وقت میں خدا c سنت ہے کہ وہ اپنے مقرر کردہ خلیفہ • ذریعہ انہیں اطمینان اور عطا فرk تا ہے۔ اب آپ میں سے ہرŸئی ۰اہ ہے بلکہ دنیا œ ہر احمدی ۰اہ ہے، ہر بچہ ۰اہ ہے کہ کیا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع c وفات • بعد جو ایک خوف c حالت تھی اسے اللہ تعالیٰ نے سکینت میں نہیں بدل دیا؟ اگر ان صاحب • لئے یہ دلیل œ f نہیں 3 اللہ ہی رحم کرے۔ اور تیسری علامت حضرت میاں صاحب نے اپنی ذوÏ علامت بتائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی رنگ میں نبی پر ظاہر کر دیتا ہے کہ Ÿن آئندہ ہونا ہے۔ بہرحال اس œ تعلق 3 نبی سے ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر جگہ نبی c طرف سے اظہار بھی ہو۔ 3 ان صاحب سے میں حضرت میاں صاحب • الفاظ میں یہی کہتا ہوں کہ **اس زمانے کی قدر کو پہچانو اور اپنے پیچھے آنے والوں کیلئے نیک نمونہ چھوڑو تا کہ بعد کی نسلیں تمہیں محبت اور فخر کے ساتھ یاد کریں، اور تمہیں احمدیت کے معماروں میں یاد کریں نہ کہ خانہ خرابوں میں۔**

بہرحال یہ بتا دوں کہ جب یہ مضمون شائع ہوا تھا۔ جیسا کہ میں نے شروع میں یہ ذکر کیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس œ جواب بھی لکھا تھا۔ 3 میرے والد صاحب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی c خدمت میں لکھا تھا کہ حضرت میاں صاحب œ جو یہ مضمون ہے اس میں جو ملوکیت واf حصہ ہے اس سے مجھے اتفاق نہیں ہے۔ حضرت مسیح xعود c تحریرات اور بعض الہاkت سے 3 یہ ثابت نہیں ہوتا۔ ضمناً بتا دوں کہ یہ خط جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی c خدمت میں میرے والد صاحب نے لکھا تھا وہ خط بھی میں نے پڑھا ہوا ہے۔ پرانے œغذات ایک دن میں دیکھ رہا تھا ان میں سے مجھے W گیا۔ اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی œ نوٹ بھی تھا کہ تمہارا خیال ٹھیک ہے۔ (کیونکہ اس Ÿ پڑھتے ہوئے œ f دیر ہو گئی) مجھے یاد پڑتا ہے آپ نے یہ بھی لکھا تھا کہ احمدیت c خلافت ملوکیت میں نہیں بد i 1 ۔

بہرحال پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے الفضل میں ایک پیغام شائع کروایا جو میں پڑھ دیتا ہوں تا کہ جن ذہنوں میں غلط فہمی ہے وہ دور ہو جائے۔ اور یہ بھی اتفاق کہہ لیں، جیسے میں نے بتا دیا، یا الٰہی تقدیر کہ میرے والد صاحب • ذریعہ ہی اُس وقت خلیفۂ وقت Ÿ اس طرف 3جہ پیدا ہوئی اور آپ نے وضاحت فرkئی۔

چنانچہ آپ فرkتے ہیں کہ: ”عزیزم مرزا منصور احمد نے میری 3جہ ایک مضمون c طرف پھیری ہے جو مرزا بشیر احمد صاحب نے خلافت • متعلق شائع کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ غالباً اس مضمون میں ایک پہلو c طرف پوری 3جہ نہیں c گئی۔ جس میں مرزا بشیر احمد صاحب نے یہ تحریر کیا ہے کہ خلافت œ دور ایک حدیث • مطابق عارضی اور وقتی ہے۔ میں نے اس خط سے پہلے یہ مضمون نہیں پڑھا تھا۔ اس خط c بنا پر میں نے اس مضمون œ وہ حصہ نکال کر سنا 3 میں نے بھی سمجھا کہ اس میں صحیح حقیقت خلافت • بارے میں پیش نہیں c گئی۔ مرزا بشیر احمد صاحب نے جس حدیث سے یہ استدfل کیا ہے کہ خلافت • بعد حکومت ہوتی ہے۔ اس حدیث میں قانون نہیں بیان کیا گیا بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم • بعد • حاfت • متعلق پیشگوئی c گئی ہے اور پیشگوئی صرف ایک وقت • متعلق ہوتی ہے۔ سب اوقات • متعلق نہیں ہوتی۔ یہ امر کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم • بعد خلافت نے ہونا تھا اور خلافت • بعد حکومت مستبدّہ نے ہونا تھا اور ایسا ہی ہو گیا۔ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ ہر kxر • بعد ایسا ہی ہوا کرے d۔ قرآن کریم میں جہاں خلافت œ ذکر ہے وہاں یہ بتایا گیا ہے کہ خلافت ایک انعام ہے۔ پس جب تک Ÿئی Äم اس انعام c مستحق رہتی ہے وہ انعام اسے ملتا رہے d۔ پس جہاں تک مسئلہ اور قانون œ سوال ہے وہ صرف یہ ہے کہ ہر نبی • بعد خلافت ہوتی ہے اور وہ خلافت اس وقت تک چلتی چلی جاتی ہے جب تک Ÿئی Äم خود ہی اپنے آپ Ÿ خلافت • انعام سے محروم نہ کر دے۔ لیکن اس اصل سے ہرگز یہ بات نہیں نکلتی کہ خلافت œ مٹ جانا fزz ہے۔ حضرت عیسیٰؑ c خلافت اب تک چلی آ رہی ہے۔ اس میں Ÿئی شبہ نہیں کہ ہم کہتے ہیں کہ پوپ صحیح معنوں میں حضرت مسیح علیہ السلام œ خلیفہ نہیں لیکن ساتھ ہی ہم یہ بھی 3k نتے ہیں کہ امت عیسوی بھی صحیح معنوں میں مسیح c امت نہیں۔ پس جیسے Ÿ تیسا 3 ملا ہے مگر ضرور ہے بلکہ ہم 3 یہ سمجھتے ہیں کہ جیسے xسیٰ • بعد ان c خلافت عارضی رہی لیکن حضرت عیسیٰؑ • بعد ان c خلافت کسی نہ کسی شکل میں ہزاروں سال تک قائم رہی۔ اس طرح ۰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم • بعد خلافت .... 3 اتر • رنگ میں عارضی رہی لیکن مسیح (xعود) c خلافت .... ایک غیر معین عرصے تک چلتی چلی جائے 1 ۔ .... پس جہاں میرے نزدیک یہ بحث نہ صرف یہ کہ بیکار ہے بلکہ خطرناک ہے کہ ہم خلافت • عرصے سے متعلق بحثیں شروع کر دیں وہاں یہ امر ظاہر ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں خلافت ایک بہت لمبے عرصے تک چلے 1 جس œ قیاس بھی اس وقت نہیں کیا جا سکتا۔ (یعنی اس لمبے عرصے • بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا یہ کہاں تک ہے؟) اور اگر خدانخواستہ بیچ میں Ÿئی وقفہ پڑے بھی 3 وہ حقیقی وقفہ نہیں ہو d بلکہ ایسے ہی وقفہ ہو d جیسے دریا بعض دفعہ زمین • نیچے گھس جاتے ہیں اور پھر باہر نکل آتے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ .... • قرون اولیٰ میں ہوا وہ ان حاfت سے مخصوص تھا وہ ہر زkنے • لئے قاعدہ نہیں تھا“۔ (الفضل 3/اپریل 1952ء)

3 حضرت خلیفۃ المسیح الثانی c یہ وضاحت میرے خیال میں œ f ہے کیونکہ آپ Ÿ بہرحال اللہ تعالیٰ c طرف سے رہنمائی ملی تھی۔ ایسے خلیفہ تھے، مصلح xعود تھے، حضرت مسیح xعود Ÿ اللہ تعالیٰ نے آپ • ظاہری و باطنی علوم سے پُر کئے جانے • بارے میں بتایا تھا۔ اور بہرحال خلیفہ • مقابل پر Ÿئی شخص بھی چاہے وہ کتنا ہی عاÊ ہو ´ حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ جماعت c رہنمائی اور بہتری • لئے اللہ تعالیٰ خلیفہ سے ایسے الفاظ نکلوا دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ c منشا • مطابق ہوں۔ پس ہر ایک احمدی ŸŸشش کرنی چاہئے کہ جیسا کہ پہلے بھی ذکر آ چکا ہے کہ لغویات اور فضولیات میں نہ پڑیں اور استحکام خلافت • لئے دعائیں کریں تا کہ خلافت c برœت آپ میں

ہمیشہ قائم رہیں۔

جہاں تک میرا سوال ہے، میری غلطیاں اگر نظر آتی ہیں 3 مجھے بتائیں لیکن ہر جگہ بیٹھ کر یا خاص دوستوں میں بیٹھ کر، (بعض جگہ سے ایسی رپورٹیں W جاتی ہیں) کسی Ÿ باتیں کرنے œ حق نہیں ہے کہ اس میں یہ کمی ہے یا یہ کمزوری ہے۔ اگر نیک نیت ہیں 3 مجھے بتائیں۔

حضرت مصلح xعود ایک اور جگہ فرkتے ہیں کہ "میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت احمدیہ ایمان بالخلافت پر قائم رہی اور اس • قیام • لئے صحیح جدوجہد کرتی رہی 3 خدا تعالیٰ • فضل سے قیامت تک یہ سلسلۂ خلافت قائم رہےd اور Ÿئی شیطان اس میں رخنہ اندازی نہیں کر سکےd"۔

پس ہر احمدی Ÿ اس بات Ÿ ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے دعاؤں • ذریعہ سے ان فضلوں Ÿ سمیٹنا چاہئے جن œ وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح xعود سے فرkیا ہے۔ اپنے بزر۰ں c اس قربانی Ÿ یاد کریں اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ انہوں نے جو قیام اور استحکام خلافت • لئے بھی بہت قربانیاں دیں۔ آپ میں سے بہت بڑی تعداد جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں یا جو میری زبان میں میری باتیں سمجھ سکتے ہیں اپنے اندر خاص تبدیلیاں پیدا کریں۔ پہلے سے بڑھ کر ایمان واخلاص میں ترÏ کریں۔ ان ‰ں c طرف د% جو باوجود زبان براہ راست نہ سمجھنے •، باوجود بہت ´ رابطے •، بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے زند1 میں پہلی دفعہ کسی خلیفہ Ÿ دیکھا ہوd اخلاص و وفا میں بڑھ رہے ہیں۔

مثلاً یوگنڈا میں ہی جب ہم اترے ہیں اور گاڑی باہر نکلی تو ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے، دواڑھائی سال کا بچہ تھا، ساتھ ساتھ دوڑتی چلی جا رہی تھی۔ اس کی اپنی نظر میں بھی پہچان تھی، خلافت اور جماعت سے ایک تعلق نظر آ رہا تھا، وفا کا تعلق ظاہر ہو رہا تھا۔ اور بچے کی میری طرف توجہ نہیں تھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کا منہ اس طرف پھیرتی تھی کہ دیکھو اور کافی دور تک دوڑتی گئی۔ انتظار تھا کہ اس کو دھکے بھی لگتے رہے لیکن اس نے پرواہ نہیں کی۔ آخر جب بچے کی نظر پڑ گئی تو بچہ دیکھ کے مسکرایا۔ ہاتھ ہلایا۔ تب ماں کو چین آیا۔ تو بچے کے چہرے کی جو رونق اور مسکراہٹ تھی وہ بھی اس طرح تھی جیسے برسوں سے پہچانتا ہو۔ تو جب تک ایسی مائیں پیدا ہوتی رہیں گی جن کی گود میں خلافت سے محبت کرنے والے بچے پروان چڑھیں گے اس وقت تک خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں۔

3 جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ 3 کسی œ رشتہ دار نہیں ہے۔ وہ 3 ایسے ایمان fنے وا‰ں Ÿ جو عمل صا½ بھی کر رہے ہوں، اپنی قدرت دکھاتا ہے اور اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔ پس اپنے آپ پر رحم کریں، اپنی نسلوں پر رحم کریں اور فضول بحثوں میں پڑنے c بجائے یا ایسی بحثیں کرنے وا‰ں c مجلسوں میں بیٹھنے c بجائے اللہ تعالیٰ • حکم پر اور وعدے پر نظر رکھیں اور حضرت مسیح xعود c جماعت Ÿ مضبوط بنائیں۔ جماعت اب اللہ تعالیٰ • فضل سے بہت پھیل چکی ہے اس لئے کسی Ÿ یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہمارا خاندان، ہمارا ملک یا ہماری Ãم ہی احمدیت • علمبردار ہیں۔ اب احمدیت œ علمبردار وہی ہے جو نیک اعمال کرنے واf ہے اور خلافت سے چمٹا رہنے واf ہے۔

تین سال • بعد خلافت Ÿ 100 سال بھی پورے ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ c صد سالہ جوبلی سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت Ÿ بعض دعاؤں c طرف 3جہ دfئی تھی، تحریک c تھی۔ میں بھی اب ان دعاؤں c طرف دوبارہ 3جہ دfتا ہوں۔ ایک 3 آپ نے اس وقت کہا تھا کہ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں۔ 3 سورۃ فاتحہ ZŸ رسے پڑھیں تاکہ ہر قسم • فتنہ وفساد سے اور دجل سے بچتے رہیں۔

پھر رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا .... c دعا بھی بہت دفعہ پڑھیں۔

اور اس • ساتھ ہی ایک اور دعا c طرف 3جہ دfتا ہوں جو پہلوں میں شاWنہیں تھی کہ رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا.......... یہ بھی ‰ں Ÿ سیدھا رکھنے • لئے بہت ضروری اور بڑی دعا ہے۔ حضرت مسیح xعود c وفات • بعد حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ حضرت مسیح xعود آئے ہیں اور فرkیا ہے کہ یہ دعا بہت پڑھا کرو۔

پھر اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ.......... پڑھیں۔

پھر استغفار بہت کیا کریں۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّی..........۔

پھر درود شریف œ f پڑھیں۔ ورد کریں۔ آئندہ تین سا‰ں میں ہر احمدی Ÿ اس طرف بہت 3جہ دینی چاہئے۔

پھر جماعت c ترÏ اور خلافت • قیام اور استحکام • لئے ضرور روزانہ دو نفل ادا کرنے چاہئیں۔

ایک نفلی روزہ ہر مہینے رکھیں اور خاص طور پر اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ خلافت Ÿ جماعت احمدیہ میں ہمیشہ قائم رکھے۔

اس • بعد اب میں پھر یہی کہتا ہوں کہ اگر کسی • دل میں شر ہے 3 استغفار کرے اور اسے نکال دے۔ حضرت مسیح xعود c جماعت اس قدر پھیل چکی ہے اور ایمان میں اللہ تعالیٰ • فضل سے ترÏ کر رہی ہے کہ باوجود رابطوں c سہولیات نہ ہونے • انشاء اللہ تعالیٰ خلافت سے دور ہٹانے Ÿ c Ÿئی سکیم، Ÿئی منصوبہ کبھی œمیاب نہیں ہو سکتا۔

ضمناً یہ بتا دوں کہ ۰ میں مشرÏ افریقہ • تین ملکوں œ دورہ کر • آیا ہوں اور وہاں اندرون ملک غریب جماعتوں تک پہنچنے Ÿ c Ÿشش بھی c ہے۔ لیکن بعض دوسرے ممالک مثلاً ایتھوپیا، صوkلیہ، برونڈی، œنگو، xزمبیق، زیمبیا، زمبابوے وغیرہ • ‰گ بھی وÃد c شکل میں آئے ہوئے تھے اور ان سے بھی ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ بعض ‰گ 3 سفر c سہولتیں نہ ہونے اور کچی سڑکیں ہونے • باوجود دواڑھائی ہزار کلومیٹر œ سفر طے کر • آئے تھے۔ اور غربت • باوجود اپنے خرچ کر • آئے تھے۔ ان c Ÿئی • نہیں c گئی۔ دنیاوی لیڈروں اور بادشاہوں • لئے بھی ‰گ جمع ہو جاتے ہیں لیکن بعض جگہ ان Ÿ گھیر • fیا جاتا ہے۔ پاکستان وغیرہ میں 3 اکثر اسی طرح ہوتا ہے، i کر آ جاتے ہیں اور جانے • لئے پھر بیچاروں • پاس پیسے نہیں ہوتے لیکن وہ اپنے ملک • ‰گ ہیں ان • لئے اکٹھے بھی کر لیتے ہیں۔ لیکن ایک ایسا شخص جو نہ ان c Ãم œ ہے، نہ ان c زبان جانتا ہے، نہ اور Ÿئی چیز É œ ہے اگر مشترک ہے 3 ایک چیز کہ وہ احمدی ہیں اور خلافت سے تعلق رکھنے وا i ہیں۔ 3 اسی لئے وہ اس قدر تردد کر • آئے تھے اور یقیناً ان Ÿ خلافت سے اور حضرت مسیح xعود سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ • احکام پر عمل کرنے Ÿ c Ÿشش c وجہ سے انہوں نے یہ اتنی تکلیفیں اٹھائیں۔ پس جب تک ایسے ‰گ پیدا ہوتے رہیں È اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں È، اللہ تعالیٰ • فضل سے جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ • وعدوں • مطابق ان تمام نعمتوں سے حصہ لیتی رہے 1 جن œ اللہ تعالیٰ نے ذکر فرkیا ہے۔ اس • رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح xعود نے ہمیں جن • بارہ میں بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہر احمدی Ÿ اخلاص و وفا اور اعمال صالحہ میں بڑھاتا چلا جائے اور ہمیشہ وہ خلافت سے جڑے رہیں۔

اس دورے • دوران ایک افسوسناک سانحہ بھی ہوا جس œ طبیعت پر بڑا اثر رہا۔ زیمبیا سے ایک وفد آیا ہوا تھا واپس جاتے ہوئے ان œ ایک حادثہ ہو گیا جس میں ہمارے غانین معلم جو وہاں تعینات تھے ابراہیم صاحب، ان • سمیت پا{ احمدی شہید ہو گئے۔ ان میں ایک غیر احمدی ڈرائیور بھی شاWتھا۔ لیکن اس حادثے نے ان • ایمان میں کمزوری نہیں پیدا c بلکہ ان بچنے وا‰ں اور وفات یافتگان • عزیزوں œ تعلق جماعت سے اور بڑھا ہے۔ اور انہوں نے اس Ÿ اللہ تعالیٰ c تقدیر سمجھا اور رضا سمجھا اور یہ اظہار کیا کہ xت 3 کہیں بھی آ سکتی تھی۔ 3 اللہ تعالیٰ ان سب Ÿ جو زندہ ہیں ان Ÿ ایمان میں اور مضبوط کرے اور جو وفات یافتہ ہیں اللہ تعالیٰ ان Ÿ اپنی رحمت و مغفرت c چادر میں لپیٹ i ۔ یہ جو ہمارے غانین معلم تھے بہت وفا œ تعلق رکھنے وا i ، بہت

خوبصورت نوجوان تھے۔ ابھی تک میری نظروں • سامنے ان œ مسکراتا چہرہ گھوم جاتا ہے اور ملاقات • وقت یہ عزم کر • گئے تھے کہ ہم نئے سرے سے جماعت • پیغام اور تربیت • œمŸ آ È بڑھائیں È۔ ان • ساتھ ان c بیچاری پوری فیملی گئی۔ ان c بیوی اور دو بچے بھی سفر کر رہے تھے۔Üx پرو ہیں ان c اہلیہ اور ایک بچہ بھی شہید ہو گئے۔ اور ایک بچہ جس c عمر پا { سال ہے بچ گیا تھا۔3 بہر حال اس بچے • ذہن پر بھی حادثے œ بہت اثر ہوd۔ اس • لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے آئندہ ہر دb سے بچائے۔ ان سب c میّتیں غانا بھجوائی گئی ہیں جہاں ان c تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب • درجات بلند کرے۔ ان c بلندی درجات • لئے دعا کریں۔ ابھی جمعہ c نماز • بعد میں ان سب œ جنازہ غائب پڑھاؤںd۔

تبصرہ کتب

تم کیا گئے......

نام کتاب: تم کیا گئے............

شاعر: اسحاق ظفر

تعداد صفحات: 118

قیمت: 150 روپے

ملنے œ پتہ: النور گلشن œ‰نی واہ کینٹ

زیر تبصرہ کتاب اسحاق ظفرؔ (واہ کینٹ) œ شعری مجموعہ ہے۔ شاعر نے اپنے جذبات اور احساسات œ اظہار غزل اور نظم دونوں صور3ں میں کیا ہے۔ اشعار میں ہجر اور جدائی • جذبات غالب ہیں۔ شاعر c شاعری پر ان • جوان سال بھائی c حادثاتی xت نے گہرا اثر چھوڑا ہے چنانچہ شاعر خود رقمطراز ہے کہ ''میرا بھائی اپنی بھرپور جوانی میں شادی • پہلے ہی سال ٹریفک • حادثے میں ہم سب گھر وا‰ں • خواب3 ڑ کر ہمیں روتا چھوڑ گیا۔ اس c جدائی نے جو دb دیا وہ آنسوؤں اور لفظوں c صورت شاعری میں ڈھلا۔ یہ بھائی میرا خواب تھا۔ اس c جدائی نے مجھے اندر سے3 ڑ پھوڑ دیا لیکن شاعری œ جو باب کھلنے • لئے دستک درœر تھی وہ دستک بھی دے گیا اور در بھی کھول گیا''۔

شاعر نے فیض احمد فیضؔ • مصرع ع

تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار •

• ابتدائی الفاظ Ÿ اپنے پہلے شعری مجموعہ œ عنوان بنایا ہے۔ شاعر • چند منتخب اشعار ہدیہ قارئین کئے جا رہے ہیں:

جس c خاطر زند1 œ ہر ستم میں سہہ گیا
پھیر لیں اس نے بھی آ # دیکھتا میں رہ گیا
3 ڑ دینا آس c ٹہنی مرے جانے • بعد
جاتے جاتے وہ ستم گر بات کیسی کہہ گیا

Ÿن دے d تسلی دل زار Ÿ
Ÿن تھا y d اس † c دیوار Ÿ
درد بڑھتا ہی جاتا ہے رکتا نہیں
Ÿن رو • d یادوں c تلوار Ÿ

آتشِ ہجر میں جلتا ہوں پتنگوں c طرح
یاد کرتا ہوں مسافر Ÿ گھروندوں c طرح
bد دکھایا نہ گیا تیری جدائی œ کبھی
دل تڑپتا ہی رہا زخمی پرندوں c طرح

سناؤں میں Ô Ô Ÿ درد و اÊ
تُو ہی سن میری بس مناجات †
جو رکھے 3 تُو ہی میری f ج رb
جو رکھے d تُو ہی 3 میرا بھرم

تری یادوں c رم جھم میں نے سمجھا xسی ہو1
نہیں، لگتا ہے مجھ سے پیار میں شاید کمی ہو1
یقیناً وہ سنوارے 1 دعا، میرے مقدر Ÿ
تیری آنکھوں میں جب میرے لئے Ÿئی نمی ہو1

جانے وا‰ں c قسمت میں آنا نہیں
بخت میں اپنے ان Ÿ بھلانا نہیں
اپنی اپنی جگہ دونوں مجبور ہیں
یہ حقیقت ہے Ÿئی فسانہ نہیں

روح بے چین مری دل بھی پریشاں میرا
تیرے جانے سے لگے شہر ہی ویراں میرا
کچھ بھی اچھا نہیں لگتا بھرے بازاروں میں
3 ہی الماس ہے میرا 3 ہی مرجاں میرا

(م۔ ش)

غزل

دل • آنگن میں آہٹیں کیسی
Ÿن آیا یہ راحتیں کیسی

ہر گھڑی اِک عجیب سا دھڑœ
دلِ ناداں یہ حسرتیں کیسی

اپنا ظرف و یقین ہی Ñنا
خوشبوؤں سے شکایتیں کیسی

زِیست œ Ÿئی اعتبار نہیں
بے وجہ سی یہ نفرتیں کیسی

xسموں c طرح بدلتے ہوں
ایسے ‰·ں c چاہتیں کیسی

اِک نیا آسماں بنائیں È
دوسروں c حکایتیں کیسی

پُر خطر راہگذر سے ڈرنا کیا
راستوں c یہ مُشکلیں کیسی

عبدالصمد قریشی

خان نعیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کانڈھیوں والا۔ سیالکوٹ

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

پاکستان بھر میں سکولز اور œلجوں میں Xسم گرk c رخصتوں œ آغاز ہو چکا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل اXر c طرف خاص طور پر3جہ دیں۔

دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے، انگریزی اور اردو بہتر کرنے c طرف زیادہ سے زیادہ3جہ دf ئی جائے۔

جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ œ امتحان دیا ہے ان • لئے کیئریر پلاننگ • پروگرام بطرز سوال و جواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ وانجینئرز (IAAAE) سے •دحاصل c جائے۔

میٹرک تک • طلبہ • لئے فری Ÿچنگ کلاسز œ انتظام کیا جائے تاکہ اس دوران ان c کمیŸ دور کیا جاسکے۔

حضرت مسیح Xعود c کتب • مطالعہ c طرف خصوصی3جہ دf ئی جائے تاکہ سکول c پڑھائی میں بھی برکت شاWہو۔

ان دنوں میں ذیلی تنظیموں • œم کروائے جائیں تاکہ جماعت • œم کرنے c روح پیدا ہو تاکہ وہ جماعت • لئے مفید وجود ثابت ہوں۔

عموZ طور پر اپنی جماعت • طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوںŸ صحیح مصرف میں fئیں۔

اگر ممکن ہو3 طلباءŸ مجلس خدام fاحمدیہ پاکستان • تعاون سے Hiking پر i جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 5جو fئی 2005ء

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسرسائز مشین جھولے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

البشیرز معروف وقابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پنڈی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پنڈی 04524-214510-04942-423173

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر
Samsung,Sony,LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia' Success,kentex
پاکستان الیکٹرونکس
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
سپلٹ ائیر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680 7231681 7223204 7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر
ڈاؤلینس، پیل
سپلٹ AC ونڈو AC
دیوو، فلپس ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیا، اٹلس
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

C.P.L 29-FD

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
0300-9613257 0432-586297
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
0300-9613255 292793
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکرم